سوال

(674)ٹائی لگانے کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بلاشبہ ٹائی پہننا عیسائیوں کی علامت تھی لیکن موجودہ دور کے مسلمانوں میں بھی وہ عام اور مروّج ہو چکی ہے، کیا اس صورت حال میں ٹائی پہننا جائز ہے؟ (عطا محمد جنجوعہ) (۲۷/اگست ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ٹائی پہننے کی حالت میں کسی کو دیکھ کر عیسائی ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو گنجائش ہے، تاہم ورع و تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ ٹائی لگانے سے قطعاً اجتناب کیا جائے۔ (مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو فتاویٰ اہل حدیث: ۳/۳۳۸تا۳۴۴)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 485

محدث فتویٰ